Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 9 | September 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
September 30, 2026

The Role of Various Sources in the Compilation of the Mir'at Al-Manajih

مرآۃ المناجیح کی تدوین میں مختلف آخذ کا کردار

Hafiz Ahmad Raza
Ph.D Scholar, Department of Islamic Studies
The Imperial College of Business Studies, Lahore
Email: sahibzadaahmad1133@gmail.com

Dr. Javed Iqbal
Assistant Professor, The Imperial College of Business Studies, Lahore

Abstract

Mirʾāt al-Manājīḥ, Mufti Ahmad Yar Khan Naeemi's Urdu commentary on Mishkāt al-Maṣābīḥ, is far more than a translation of the ḥadīth it explains. Naeemi was a Qur'an commentator, a ḥadīth scholar and a Ḥanafī jurist, and he wrote the work as a full commentary that connects classical learning with the questions of ordinary readers. Much of its breadth comes from the range of earlier writings he drew on, yet the way these sources shaped the commentary hasn't been studied in detail. This article examines the various sources used in the compilation of Mirʾāt al-Manājīḥ and the role each one plays . Using a descriptive-analytical approach, the study identifies seven main categories of sources: the Qur'an and ḥadīth, works of tafsīr, ḥadīth commentaries (shurūḥ), Ḥanafī fiqh, and collections of fatāwā, Sīrah, and Taṣawwuf. It then looks at how Naeemi uses each of them in practice .The analysis shows that these sources serve different purposes. The Qur'an and ḥadīth form the foundation of the work, and Naeemi often compares parallel narrations to give a fuller picture of a report's meaning. Works of tafsīr help him explain the Qur'anic verses he cites alongside the ḥadīth. Earlier ḥadīth commentaries supply interpretive background, which he adapts rather than simply repeats. Ḥanafī fiqh texts are used to draw out practical rulings, and fatāwā collections support his answers on applied, everyday questions. Sīrah places the ḥadīth in the context of the Prophet's life, while Taṣawwuf adds a spiritual and moral dimension to his explanations .The article concludes that Mirʾāt al-Manājīḥ brings several Islamic disciplines together in a single, accessible commentary.

Keywords: Mirʾāt Al-Manājīḥ; Ahmad Yar Khan Naeemi; Ḥadīth Commentary; Sources; Tafsīr; Fatāwā; Ḥanafī Fiqh

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 9 | September 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
September 30, 2026

تعارف

قرآن مجید کے بعد دینی و ثقافتی امور میں بہترین رہنمائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث ہیں جو مسلمانوں کے دین کا سرمایہ ہے عبادات و حقوق کے متعلق قوانین بنانے میں قرآن و حدیث سب سے بنیادی اور بڑے ماخذ ہیں اس لیے آئمہ مجتہدین نے قرآن کریم کے بعد حدیث کے نظم و ضبط و حفظ پر بہت زور دیا حدیث مبارکہ کتاب اللہ کے بعد شریعت اسلامی کا سب سے اہم ماخذ ہے فن حدیث پر بہت کتب لکھی گئی ان میں ایک مرات المناجیح ہے مرات المناجیح، فقہ اور اصول حدیث پر مشتمل ایک گراں قدر علمی تصنیف ہے جس کی تالیف میں متنوع علمی ماخذ کی شمولیت اس کی فکری گہرائی اور علمی بلند پایہ ہونے کی دلیل ہے یہ اُردو زبان میں احادیث نبویہ کی تشریح، فقہی استنباط اور عقائد اہل سنت کے بیان میں ایک جامع ترین علمی ذخیرہ ہے یہ کتاب صرف مشکات المصابیح کا ترجمہ نہیں بلکہ احادیث کی گہری شرح ہے جس میں جدید مسائل کا حل اور قدیم علمی ورثے کا نچوڑ پیش کیا گیا ہے مرات المناجیح ایک جامع، مدلل اور عوام و خواص دونوں کے لیے یکساں مفید شرح ہے جس میں فقہی مباحث کو واضح انداز میں پیش کیا گیا ہے اور اہل سنت کے مؤقف کی مضبوط ترجمانی کی گئی ہے نیز شان رسالت اور دفاع صحابہ کو نمایاں طور پر اجاگر کیا گیا ہے اس آرٹیکل کا مقصد مرات المناجیع کی تدوین میں استعمال ہونے والے بنیادی ماخذ کا جائزہ لینا اور ان کے اثرات کو سمجھنا ہے۔

مرات المناجیح کے مصنف مفتی احمد یار نعیمی ان نفوس قدسیہ میں سے ہیں جن کو اللہ نے اپنے دین متعین کی خدمت و اشاعت کے لیے چن رکھا اور آپ مایہ ناز مفسر، مفکر، محدث، مصنف، فقیہ اور مفتی تھے آپ نے اپنے وعظ و نصیحت اور تحقیق و تصانیف سے نہ صرف اپنے دور کو متاثر کیا بلکہ بعد کی نسلوں کے لیے بھی دینی راہنمائی اور فکری استحکام کا ذریعہ بنے آپ یکم مارچ 1894 کو بدایوں میں پیدا ہوئے منظور خان نام رکھا گیا مگر بعد میں احمد یار خان نعیمی سے مشہور ہوئے۔ آپ نے جامعہ شمس العلوم، جامعہ اسلامیہ، جامعہ نعیمیہ اور میرٹھ میں تعلیم حاصل کی آپ کو علم حاصل کرنے کا بے حد شوق تھا تفسیر نعیمی پڑھنے سے آپ کے علمی تجر اور کمالات کا پتہ چلتا ہے اللہ تعالیٰ نے یہ علمی کمال حکیم الامت کو عطا فرمایا کہ آپ نے ایک جملے کی کئی کئی تفسیریں کی ہیں قرآن مجید کی آیات سے آپ نے کئی فقہی مسائل اخذ کیے ہیں جس سے آپ کے علمی مرتبہ و مقام کے ساتھ ساتھ آپ کی فقاہت کا ثبوت بھی ملتا ہے آپ نے اپنی زندگی میں سات مناظرے کیے باطل کو مدلل شکست دی اور شکست کی تحریر حاصل کی گئی. آپ قرارداد پاکستان کی تائید کے لیے اپنے استاد مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی کے ساتھ شانہ بشانہ شرکت کی آپ کا پہلا فتویٰ 19 سال کی عمر میں ہی شائع ہوا۔

OPEN ACCESS
CC BY

آپ نے 40 شاگردوں کو مفتی اعظم کا کورس پڑھا کر سند اور فتوے کی اجازت دی اس کے علاوہ ان کے شاگردوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچی ہیں شاعری میں آپ کا تخلص سالک بدایونی تھا آپ کو مفتی کا لقب اساتذہ کی طرف سے ملا تحریک پاکستان کے حامی جید علماء کی تنظیم نے حکیم الامت کا لقب عطا فرمایا غرضیکہ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی 3 رمضان المبارک 1971ء کو وصال فرما گئے۔

قرآنِ مجید بحیثیتِ مآخذ

کسی بھی علمی کتاب کی قدر و منزلت اور علمی استناد کا تعین اس میں استعمال ہونے والے مآخذ سے کیا جاتا ہے، کیونکہ معتبر اور مستند مصادر ہی کسی تصنیف کے علمی مقام کو مضبوط بناتے ہیں۔ مرآۃ المناجیح بنیادی طور پر حدیثِ رسول ﷺ کی شرح ہے، تاہم مفتی احمد یار خان نعیمیؒ نے اس کی تالیف میں قرآنِ مجید، کتبِ حدیث، اصولِ حدیث، فقہی مصادر، تفاسیر، لغات اور فتاویٰ سمیت مختلف اسلامی علوم سے استفادہ کیا ہے۔ ان مآخذ میں قرآنِ مجید کو بنیادی اور مرکزی حیثیت حاصل ہے، کیونکہ وہ اسلامی عقائد، عبادات اور شرعی احکام کا اولین سرچشمہ ہے۔ مصنف نے احادیث کے مفہوم کو واضح کرنے، مشکل مقامات کی تشریح کرنے اور اپنے استدلال کو مضبوط بنانے کے لیے متعدد مقامات پر قرآنی آیات سے استناد کیا ہے۔ اس طرزِ استدلال سے نہ صرف حدیث کی شرح زیادہ واضح اور مدلل ہو جاتی ہے بلکہ قرآن اور حدیث کے باہمی تعلق کی نوعیت بھی سامنے آتی ہے۔ قرآنِ مجید اصول، احکام اور ہدایات فراہم کرتا ہے، جبکہ حدیثِ نبوی ﷺ ان کی تشریح، توضیح اور عملی صورت پیش کرتی ہے۔ اس طرح مرآۃ المناجیح میں قرآنی آیات کا استعمال محض بطورِ حوالہ نہیں، بلکہ حدیث کے صحیح مفہوم کے تعین، شرعی مسائل کی وضاحت اور علمی استدلال کی تقویت کے لیے کیا گیا ہے، جس سے کتاب کی علمی حیثیت اور افادیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

چند مثالیں

مصنف تیمم کے لغوی اور اصطلاحی معانی بیان کرنے کے بعد تیمم کی توضیح قرآن کریم کی اس آیت سے کرتے ہیں:

"ولا تیمموا الخبیث منه" [1]

روزوں کے مسائل میں روزہ کے لغوی و شرعی معانی ذکر کرنے کے بعد روزہ کے حوالے سے یہ آیت نقل کرتے ہیں:

"فقولی انی نذرت للرحمن صوم" [2]

[1] البقرہ 2:267

احمد یار خان، نعیمی، مفتی: مراۃ المناجیح: مکتب خانہ گجرات: 2004ء: ج1، ص339

[2] مریم 19:26

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 9 | September 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: September 30, 2026

کتبِ تفسیر بحیثیتِ مآخذ

قرآنی آیات کا صحیح فہم تفاسیر کا محتاج ہے، چنانچہ قرآنِ کریم کی تشریح کے لیے تفسیر کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے مرآۃ المناجیح میں احادیث کی تشریح کو سہل بنانے کے لیے مختلف تفاسیر کا حوالہ دیا گیا ہے، ان تفاسیر کا استعمال احادیث اور قرآنِ کریم کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرتا ہے اور عقائد واخلاقیات کی جامع تفہیم فراہم کرتا ہے۔

کتبِ تفسیر کی مثالیں

کتاب الایمان میں قیامت کے علم کے بارے میں لکھتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کا علم ہے، اور اس کی تفسیر میں ذکر کرتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا عقیدہ ہے کہ اللہ نے آپ کو قیامت کا علم دیا ہے۔[3]

قرآن مجید کی فضیلت کے بارے میں لکھتے ہیں کہ فضیلت وہ خصوصی بزرگی ہے جو دوسرے کو حاصل نہ ہو، اور قرآن کی تفسیر میں ذکر کرتے ہیں کہ قرآن "قرء" یا "قرأۃ" یا "قرن" سے ماخوذ ہے۔[4]

مفتی احمد یار خان نے مرآۃ المناجیح میں جن کتبِ تفسیر سے استفادہ کیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

1. تفسیرِ کبیر، مطبوعہ دار الفکر بیروت، 1398ھ، امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین بن عمر رازی متوفی 606ھ
2. تفسیرِ خازن، مطبوعہ دار الکتب العربیہ پشاور، علامہ علی بن محمد خازن شافعی، متوفی 725ھ
3. روح البیان، مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ کوئٹہ، علامہ اسماعیل حقی حنفی، متوفی 1137ھ
4. تفسیرِ ابنِ کثیر، مطبوعہ ادارۃ اندلس بیروت، 1385ھ، حافظ ابو الفداء عماد الدین ابنِ کثیر، متوفی 774ھ
5. تفسیرِ صاوی، مطبوعہ دار احیاء الکتب العربیہ مصر، علامہ احمد صاوی مالکی
6. روح المعانی، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت، علامہ ابو الفضل شہاب الدین سید محمود آلوسی بغدادی حنفی، متوفی 1270ھ
7. خزائن العرفان، تاج کمپنی لاہور، صدر الافاضل، سید محمد نعیم الدین مراد آبادی، متوفی 1367ھ

مراۃ المناجیح: ج: 3، ص: 134

[3] صاوی: احمد بن محمد: علامہ: تفسیر صاوی: مکتبہ رحمانیہ: ج: 5، ص: 80

مرآۃ المناجیح: ج: 1، ص: 26

[4] احمد یار خان: نعیمی: مفتی: تفسیر نعیمی: نعیمی کتب خانہ گجرات: 1363ھ: ج: 1، ص: 8

مرآۃ المناجیح: ج: 3، ص: 218

OPEN ACCESS
CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: September 30, 2026

8. نورالعرفان، مطبوعہ دارالکتب الاسلامیہ گجرات، مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی 1391ھ
9. تفسیرِ نعیمی، مطبوعہ نعیمی کتب خانہ گجرات، مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی 1391ھ
10. معالم التنزیل، مطبوعہ ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ، 1436ھ، امام حسین بن مسعود محی السنۃ

حدیث بحیثیت ماٰخذ

قرآنِ مجید کے بعد دینی و فقہی امور میں بہترین رہنمائی نبی کریم ﷺ کی احادیث سے حاصل ہوتی ہے، جو مسلمانوں کے دین کا سرمایہ اور عبادات و حقوق سے متعلق قوانین کے تعین میں بنیادی ماخذ کی حیثیت رکھتی ہیں؛ اسی لیے آئمہ مجتہدین نے قرآنِ کریم کے بعد حدیث کے نظم و ضبط، حفظ اور تدوین پر بہت زور دیا، کیونکہ حدیثِ مبارک کتاب اللہ کے بعد شریعتِ اسلامی کا سب سے اہم ماخذ ہے۔ فنِ حدیث پر لکھی جانے والی اہم کتب میں مرآۃ المناجیح ایک گراں قدر علمی تصنیف ہے، جو فقہ اور اصولِ حدیث پر مشتمل ہے اور جس کی تالیف میں متنوع علوم کا استعمال مصنف کی علمی وسعت، فکری گہرائی اور بلند علمی مقام کی دلیل ہے۔ یہ اردو زبان میں احادیثِ نبویہ کی تشریح، فقہی استنباط اور عقائدِ اہلِ سنت کے بیان میں ایک جامع علمی ذخیرہ ہے اور صرف مشکوٰۃ المصابیح کا ترجمہ نہیں، بلکہ احادیث کی گہری شرح ہے، جس میں جدید مسائل کا حل، قدیم علمی ورثے کا نچوڑ، فقہی مباحث کی وضاحت، اہلِ سنت کے موقف کی مضبوط ترجمانی، شانِ رسالت اور دفاعِ صحابہ کو نمایاں طور پر بیان کیا گیا۔

مرآۃ المناجیح کا اصل محور اور مرکز حدیثِ رسول ہے، اس لیے احادیثِ نبویہ اس کا بنیادی ماخذ ہیں؛ مصنف ایک حدیث کے مفہوم کی وضاحت کے لیے دوسری حدیث کا حوالہ دیتے ہیں، تاکہ بات مکمل طور پر واضح اور معنی پوری طرح صاف ہو جائیں۔ اس طریقے کی اہمیت یہ ہے کہ باہم مربوط احادیث کو یکجا کرنے سے ایک حدیث کا اختصار دوسری حدیث کی تفصیل سے مکمل ہو جاتا ہے اور ایک جامع تصور سامنے آتا ہے، جس سے موضوع کا جامع فہم حاصل کیا جا سکتا ہے؛ چنانچہ اس مقالے کا مقصد مرآۃ المناجیح کی تدوین میں استعمال ہونے والے بنیادی حدیثی ماخذ کا جائزہ لینا اور اس کے علمی و فقہی اثرات کو سمجھنا ہے۔

چند مثالیں:

"انما الاعمال بالنیات"[5]

اس حدیث کو ماخذ بنا کر یہ واضح کیا گیا ہے کہ اعمال کی مقبولیت کا معیار نیت ہے اور آخرت میں ثواب ظاہری عمل پر نہیں بلکہ نیت پر ملتا ہے۔

[5] بخاری: ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل: الجامع الصحیح: باب بدء الوحی: 1/6، 1
مرآۃ المناجیح: ج: 1، ص: 22

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 9 | September 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: September 30, 2026

"اذا لبستم واذاتوضأتم فابدأوابايامنكم" [6]

اس حدیث سے یہ واضح کیا گیا ہے کہ نیک کام دائیں طرف سے شروع کیے جائیں کیونکہ دائیں طرف کو ترجیح حاصل ہے،اس کی وجہ سے یہ سنت افضل ہے،اس حدیث کوماخذ بنا کر وضواور روزمرہ کے معمولات میں دائیں ہاتھ کو ترجیح دی گئی ہے۔

مفتی احمد یار خان نے مرآۃ المناجیح میں جن کتبِ حدیث سے استفادہ فرمایا ہے وہ درج ذیل ہیں:

1. صحیح بخاری، مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی، 1381ھ، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری متوفی 256ھ
2. صحیح مسلم، مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی، 1375ھ، امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری متوفی 261ھ
3. جامع ترمذی، مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارتِ کتب کراچی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی متوفی 279ھ
4. سنن ابوداؤد، مطبوعہ مطبع مجتبائی پاکستان لاہور، 1405ھ، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث متوفی 275ھ
5. سنن نسائی، مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارتِ کتب کراچی، امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی متوفی 303ھ
6. سنن ابنِ ماجہ، مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارتِ کتب کراچی، امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابنِ ماجہ متوفی 273ھ
7. مؤطاامام مالک، مطبوعہ مطبع مجتبائی پاکستان لاہور، امام مالک بن انس اصبحی، متوفی 179ھ
8. کتاب الآثار، مطبوعہ ادارۃ القرآن کراچی، 1407ھ، امام محمد بن حسن شیبانی متوفی 189ھ
9. مسند احمد بن حنبل، مکتب اسلامی بیروت، 1398ھ، امام احمد بن حنبل متوفی 241ھ
10. مسند دارمی، مطبوعہ مطبع نظامی، کانپور، 1283ھ، امام عبداللہ بن عبدالرحمٰن دارمی متوفی 255ھ
11. ن کبریٰ بیہقی، مطبوعہ نشرالسنۃ، ملتان، ابوبکر احمد بن حسین، متوفی 458ھ

شرحِ حدیث بحیثیتِ مآخذ

مرآۃ المناجیح میں قدیم وجدید محدثین کی تشریحات سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے جس سے احادیث کے دقیق مفاہم اور پیچیدہ فقہی مسائل کو سمجھنا انتہائی آسان ہو گیا ہے مصنف نے کئی شروحات سے استفادہ کرتے ہوئے احادیث کے فنی نکات اور مشکل عبارات کی تشریح کی ہے جس سے عام قاری کے لیے ان مسائل کی تفہیم ممکن ہوئی اس کتاب میں سادہ اور فہم انداز میں پیچیدہ فقہی مسائل اور روحانی مضامین پیش کیے گئے ہیں

[6] ابوداؤد: سلمان بن اشعث سجستانی: السنن: الجامع الصحیح: کتاب اللباس، باب فی الانتعال: 740/254، 3
مرآۃ المناجیح: ج: 1، ص: 287

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 9 | September 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: September 30, 2026

مثالیں

نفلی روزوں کے باب میں سوموار کے روزے کی فضیلت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس دن دنیا کو دو نعمتیں ملی،ایک حضور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی تشریف آوری اور دوسری قرآن کی۔[7]

ابتداء مصنف اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ اس سے چند مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ وقت اور جگہ اشرف واقعات کی وجہ سے اشرف ہو جاتے ہیں۔

استبرا کے بیان میں لکھتے ہیں کہ علماء کا اتفاق ہے کہ حیض ایک ہی کافی ہے،کیونکہ مہینہ اس کے قائم مقام ہے،جب حیض ایک کافی ہوا تو مہینہ بھی ایک ہی کافی ہونا چاہیے۔[8]

کتبِ شرحِ حدیث

1. فتح الباری: مطبوعہ دار النشر والکتب الاسلامیہ لاہور، 1401ھ، علامہ شہاب الدین احمد بن علی ابن حجر عسقلانی متوفی 852ھ۔
2. لمعات شرح مشکوۃ: مطبوعہ لاہور، شیخ عبد الحق محدث دہلوی متوفی 1252ھ۔
3. مرقات: مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، 1390ھ، ملا علی بن سلطان محمد القاری متوفی 1014ھ۔
4. اشعۃ اللمعات: مطبوعہ مطبع تیج کمار لکھنؤ، شیخ عبد الحق محدث دہلوی متوفی 1052ھ۔
5. شرح مسلم: مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی، 1375ھ، علامہ یحییٰ بن شرف النووی متوفی 676ھ۔

کتب سیرت بحیثیت ماخذ

سیرتِ طیبہ کا مطالعہ کرتے وقت یہ سمجھنا ضروری ہے کہ یہ صرف تاریخ نہیں، بلکہ تمام اسلامی علوم، فقہ، حدیث اور تفسیر کا بنیادی ماخذ ہے،اس لیے اسے اسی تناظر میں سمجھنا چاہیے۔ مرآۃ المناجیح میں سیرتِ طیبہ کے موضوعات احادیث کی تشریح کے دوران اس قدر محققانہ اور مدلل انداز میں بیان ہوئے ہیں کہ وہ سیرت کے

[7] ملا علی قاری: علی بن سلطان: مرقاۃ: مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور، 1014ھ: ج:4، ص:775
مرآۃ المناجیح: ج:3، ص:185
[8] نووی: یحییٰ بن شرف: شرح مسلم: نام شرح: مسلم نووی: مکتبہ دار السلام، 1997ء، ج:5، ص:158
(مرآۃ المناجیح: ج:5، ص:158)

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 9 | September 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: September 30, 2026

مستند تحقیقی ماخذ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مرآۃ المناجیح میں ان کتبِ سیرت کے مواد سے استدلال کرتے ہوئے واقعاتِ نبوی کی جو وضاحت و تشریح کی گئی ہے، اس سے ان مصادر کی مستند حیثیت اور بھی مستحکم ہو جاتی ہے۔ مفتی صاحب نے حدیث کے سلسلے میں فتح الباری سے استفادہ کیا، جو حافظ ابنِ حجر عسقلانی کی لکھی ہوئی صحیح بخاری کی ایک معتبر توضیح ہے۔ اس میں معراج النبی کے روحانی سفر، آسمانی مشاہدات اور اس سے حاصل ہونے والے روحانی و عملی اسباق کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اس عظیم شرح میں معراج کے موقع پر فرض ہونے والی عبادات وہدایات اور اس واقعہ کی روحانی و فکری اہمیت پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

مثالیں

علم کی کتاب کے باب میں لکھتے ہیں کہ 40 حدیثوں کو یاد کرنے کی فضیلت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خصوصی شفاعت فرمائیں گے۔ اسی طرح محدثین نے "اربعین" کے نام سے کتابیں نقل کی ہیں، اور میں نے بھی 40 حدیثوں کو جمع کیا۔ مفتی احمد یار خان نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلطنت واختیار کی 40 حدیثیں جمع کر کے مسلمانوں کے سامنے پیش کیں۔[9]

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل کے بیان میں لکھتے ہیں کہ حضور کے زمانے میں کوئی نبی نہ پیدا ہوا نہ نبوت کے مقام پر تھا، حضور اول مخلوق ہیں اور آخری نبی ہیں۔[10]

کتبِ سیرت

1. مدارج النبوت: مطبوعہ مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، متوفی 1052ھ
2. الوفاء باحوال المصطفیٰ: مطبوعہ مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد، علامہ عبدالرحمٰن ابن جوزی، متوفی 597ھ
3. دلائل النبوۃ: مطبوعہ دار النفائس، امام ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی، متوفی 430ھ
4. الصواعق المحرقۃ: مطبوعہ مکتبہ قاہرہ، 1385ھ، علامہ احمد بن حجر مکی، شافعی، متوفی 974ھ
5. نشر الطیب: مطبوعہ تاج کمپنی لمیٹڈ کراچی، شیخ اشرف علی تھانوی، متوفی 1362ھ
6. سلطنتِ مصطفیٰ در مملکتِ کبریا: مطبوعہ نوری کتب خانہ دربار داتا گنج بخش لاہور، مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی 1391ھ

[9] مرآۃ المناجیح: ج:1: ص،221

احمد یار خان: نعیمی، مفتی: شانِ حبیب الرحمن: مکتبہ اسلامیہ اردو بازار لاہور: 1365ء: ص،26

[10] احمد یار خان: نعیمی، مفتی: سلطنتِ مصطفیٰ در مملکتِ کبریا: نوری کتب خانہ دربار داتا گنج بخش لاہور: ص،32[10]

مرآۃ المناجیح: ج:8: ص،8

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 9 | September 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: September 30, 2026

7. شانِ حبیب الرحمن: مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ اردو بازار لاہور، مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی 1391ھ

کتبِ فقہ بحیثیتِ ماخذ

چونکہ حدیث سے استدلال کے لیے فقہی قواعد کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے 'مرآۃ المناجیح' میں فقہی احکام کی تفصیل کے لیے کتبِ حنفیہ پر بھروسہ کیا گیا ہے۔ احادیث کی روشنی میں مسائل کے استنباط کے لیے فقہ ناگزیر ہے، اسی بنا پر مسائل کے بیان میں فقہ حنفی کے اصولوں کی مکمل پیروی کی گئی ہے۔ ان کتب کی مدد سے عبادات، معاملات اور دیگر مسائل کو بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں فقہی احکام کو شامل کرنے کا مقصد اسے عملی زندگی کے مطابق بنانا ہے، کیونکہ فقہ انسانی زندگی کے روزانہ کے مسائل کا احاطہ کرتی ہے۔ مفتی احمد یار خان نے مرآۃ المناجیح میں ہدایہ کی آراء کو مسائلِ عبادت، معاملات اور احکام میں ترجیح دی، اختلافی مسائل میں ہدایہ سے دلائل دیے اور نماز کے مسائل، معاملات، حدود و تعزیرات اور فقہی جزئیات کی وضاحت بھی ہدایہ کے ذریعے کی ہے۔

مثالیں

وضو توڑنے والی چیزوں کے بارے میں مصنف لکھتے ہیں کہ ناک انگلی وغیرہ اعضاء ہیں کہ ان کے چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ ناک، کان، بھوؤں یہ بھی عضو برابر ہی ہیں، ان کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ حضرت سعد سے یہ مسئلہ پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر نجس ہو تو اسے کاٹ ڈالو۔[11]

نکاح کے بیان میں نکاح کی فضیلت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ایمان اور نکاح دو ایسی عبادتیں ہیں جو حضرت آدمؑ سے شروع ہوئی اور تا قیامت رہیں گی، اور نکاح بہترین عبادت ہے کہ اس سے نسلِ انسانی کا بقا ہے، انسان مرد کا نکاح صرف انسان عورت سے ہی ہو سکتا ہے کیونکہ نکاح میں ہم جنس ہونا شرط ہے۔[12]

کتبِ فقہ

1. بدائع الصنائع: مطبوعہ ایچ-ایم سعید اینڈ کمپنی، 1400ھ، علامہ ابو بکر بن مسعود کاسانی، متوفی 587ھ۔
2. در مختار: مطبوعہ مطبع عثمانیہ استنبول، 1347ھ، علامہ علاؤالدین محمد بن علی بن محمد حصکفی، متوفی 1088ھ۔
3. ردالمختار: مطبوعہ مطبع عثمانیہ استنبول، 1326ھ، علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی 1252ھ۔

[11] طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد: شرح معانی الآثار: حامد اینڈ کمپنی اردو بازار لاہور، 1993ء: ج:1، ص:159
مرآۃ المناجیح: ج:1، ص:251
[12] حصکفی: علاؤالدین: حضرت علامہ: در مختار: مکتبہ فیض القرآن (یوپی): ج:2، ص:36
مرآۃ المناجیح: ج:5، ص:2

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 9 | September 2026

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
September 30, 2026

4. کنزالد قائق: مطبوعہ ایچ-ایم سعید اینڈ سنز کراچی، علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی، متوفی 710ھ۔
5. فتح القدیر: مطبوعہ دارالمعرفۃبیروت، شیخ محمد بن علی شوکانی، متوفی 1250ھ۔
6. طحاوی: مطبوعہ حامد اینڈ کمپنی اردو بازار لاہور، 1993ء، امام طحاوی ابو جعفر احمد بن محمد۔

کتب فتاویٰ بحیثیت ماخذ

کتبِ فتاویٰ اسلامی علوم کے اہم ثانوی مآخذ میں شمار ہوتی ہیں، کیونکہ یہ قرآن وسنت سے اخذ کردہ احکام کی عملی تشریح اور مختلف حالات پر ان کے انطباق کی نمائندگی کرتی ہیں۔ مفتی احمد یار خان نعیمی نے مرآۃالمناجیح میں احادیث کی تشریح کرتے ہوئے فقہی قواعد اور مستند فتاوی کو بنیاد بنا کر حدیث اور فقہ کے باہمی تعلق کو واضح کیا ہے۔ انہوں نے بالخصوص فتاویٰ عالمگیری میں عبادات، معاملات، معاشرتی احکام، حدود اور تعزیرات سے متعلق تفصیلی مباحث نے مرآۃالمناجیح کو عملی فقہ سے مربوط کیا ہے۔ اسی طرح مرقاۃالمفاتیح مرآۃالمناجیح کے لیے ایک بنیادی اور مستند علمی مآخذ کی حیثیت رکھتی ہے، جو احادیث کی لغوی، فقہی اور تحقیقی تشریح کو ٹھوس بنیاد فراہم کرتے ہوئے اس شرح کو جامع اور قابلِ فہم بناتی ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ صحیح فہمِ حدیث کے لیے فتاویٰ اور فقہی رہنمائی ضروری ہے، کیونکہ فتاویٰ صرف پیش آمدہ مسائل کا حل فراہم نہیں کرتے بلکہ معاشرتی اخلاقیات اور تہذیبی معمولات کی درست تشکیل میں بھی مؤثر رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

مثالیں

چاند دیکھنے کے بارے میں لکھتے ہیں کہ چاند متشابہ ہونے کی دو صورتیں ہیں: ایک یہ کہ کہیں نظر نہ آئے، اور دوسری یہ کہ اڑتے اڑتے معلوم ہو جائے کہ فلاں جگہ چاند ہو گیا، لیکن شرعی گواہی نہ پہنچی۔[13]

باری مقرر کرنے کے بیان میں لکھتے ہیں کہ بزرگوں کا احترام بعد وفات بھی کرنا چاہیے۔ فقہاء فرماتے ہیں کہ زیارت قبور کے وقت صاحب قبر سے اتنی ہی دور اور اسی طرح بیٹھا جائے جیسے اس کی زندگی میں بیٹھتا تھا۔[14]

[13] احمد یار خان: نعیمی، مفتی: فتاویٰ نعیمیہ: ادارہ کتب اسلامیہ گجرات: ص، 154
مرآۃالمناجیح: ج:3: ص، 145
[14] فتاویٰ عالمگیری: مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور: ج:9: ص، 76
مرآۃالمناجیح: ج:5: ص، 86

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 9 | September 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: September 30, 2026

کتبِ فتاویٰ

1. فتاویٰ عالمگیری، مطبوعہ مطبع کبریٰ امیریہ بولاق مصر، 1310ھ، ملا نظام الدین، متوفی 1161ھ
2. خلاصۃ الفتاویٰ، مطبوعہ مکتبہ حبیبیہ 1396ھ، علامہ طاہر بن عبد الرشید بخاری حنفی
3. فتاویٰ رضویہ، مطبوعہ مطبع سنی دار الاشاعت فیصل آباد، 1394ھ، امام احمد رضا قادری، متوفی 1340ھ
4. فتاویٰ نعیمیہ، مطبوعہ ادارہ کتب اسلامیہ گجرات، مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی 1391ھ

کتبِ تصوف بحیثیتِ ماخذ

مرآۃ المناجیح میں کتبِ تصوف کو ایک اہم معاون ماخذ کی حیثیت حاصل ہے۔ اگرچہ قرآنِ مجید، حدیثِ نبوی، فقہ اور تفسیر اسلامی علوم کے بنیادی آخذ ہیں، تاہم احادیث کے باطنی، اخلاقی اور روحانی پہلوؤں کی وضاحت کے لیے کتبِ تصوف سے بھی نمایاں طور پر استفادہ کیا گیا ہے۔ تصوف دراصل احسانِ الٰہی کی عملی تصویر، اصلاحِ باطن اور تزکیۂ نفس کا نام ہے، جو ظاہری احکام کی پابندی کے ساتھ انسان کی روحانی تربیت کرتا اور اسے باطنی طور پر مکمل بناتا ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی نے مرآۃ المناجیح میں احادیث کی تشریح کرتے ہوئے صرف ظاہری احکام بیان کرنے پر اکتفا نہیں کیا، بلکہ باطنی حقائق، اخلاقی لطائف اور روحانی رموز کو بھی نہایت مہارت سے اجاگر کیا گیا۔ ان کتب کے استعمال سے احادیث کی تفہیم میں گہرائی پیدا ہوئی، ان کے عملی اطلاق کو واضح کیا گیا اور عملِ صالح کی حقیقی روح کو نمایاں کیا گیا ہے، جس سے قاری کے اندر اصلاحِ نفس، روحانی تربیت اور احادیث پر عمل کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

مثالیں

خاص وقتوں کے وظائف کے باب میں وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ جب کوئی بندہ مدد کو پکارے، خاص طور پر سفر میں، تو وہ کہے "اے اللہ کے بندوں میری مدد کرو" تو ان شاءاللہ مدد بہت جلد پہنچ جائے گی کیونکہ بعض اللہ کے بندے اسی کام پر مامور ہیں۔[15]

ذکر اللہ کے باب میں لکھتے ہیں کہ حضرت انس سے روایت ہے کہ روزانہ صبح و شام زمین کے بعض حصے بعض حصوں سے پوچھتے ہیں کہ کیا تجھ پر کوئی ایسا بندہ گزرا یا بیٹھا جو اللہ کا ذکر کر رہا ہو؟[16]

[15] جزری: امام محمد بن محمد: حصن حصین: ادارہ اسلامیہ انارکلی لاہور پاکستان: 1991ء: ص، 344

[16] مرآۃ المناجیح: ج:4: ص، 47 سہروردی: شیخ شہاب الدین: عوارف المعارف: پروگریس بک اردو بازار لاہور: 1998ء: ص، 256

CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: September 30, 2026

کتبِ تصوف

1. حصنِ حصین، مطبوعہ مصطفی البابی داد الادہ مصر،1350ھ،امام محمد بن محمد جزری متوفی 833ھ۔
2. حلیۃالاولیاءوطبقات الاصفیاء: مطبوعہ دار الکتاب العربی بیروت،1407ھ،حافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصبہانی متوفی 430ھ۔
3. احیاءالعلوم: اردو مطبوعہ شبیر برادرز اردو بازار لاہور،1997ء،امام محمد غزالی۔
4. عوارف المعارف: مطبوعہ پروگریس بک اردو بازار لاہور،1998ء، شیخ شہاب الدین سہر وردی۔
5. ہشت بہشت: مطبوعہ شبیر برادرز اردو بازار لاہور۔

دیگر علوم بحیثیتِ ماخذ

حدیث کی شرح و توضیح میں یہ ایک مسلمہ اصول ہے کہ صرف متنِ حدیث پر اکتفا کافی نہیں ہوتا، بلکہ اس کے صحیح مفہوم تک رسائی کے لیے دوسرے متعلقہ علوم سے مدد لینا بھی ضروری ہوتا ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی نے مرآۃ المناجیح میں احادیث کی تفہیم اور وضاحت کے لیے محض روایتی طریقہ شرح اختیار نہیں کیا، بلکہ ایک وسیع، کثیر الجہتی اور جامع علمی منہج اپنایا ہے۔ جس کے نتیجے میں مشکل و مبہم الفاظ، اصطلاحات اور مسائل کو سمجھنا آسان ہو گیا۔

"بوظیف بعیر فرماہ" کے متعلق لکھتے ہیں کہ "وظیف" لغت میں گھوڑے یا اونٹ کی ہاتھ یا پاؤں کی لمبی ہڈی کو کہتے ہیں، اور "رماہ" سے مراد وہ ہڈی ہے جسے پتھر کی طرح پھینکا جائے۔[17]

قرآن پاک کی مثال دیتے ہوئے "ترنج" کا ذکر کرتے ہیں، جو عرب کا مشہور پھل ہے جس کا رنگ بہت اچھا، خوشبو اعلیٰ، اور مزہ بہترین ہوتا ہے۔[18]

دیگر علوم

1. قاموس: مطبوعہ مطبع منشی نولکشور لکھنؤ، علامہ مجد الدین فیروز آبادی
2. لسان العرب: مطبوعہ نشر ادب الحوزۃ، قم ایران،1405ھ، علامہ جمال الدین محمد بن مکرم ابن منظور افریقی، متوفی 711ھ۔

[16] مرآۃالمناجیح: ج،3: ص،306

[17] فیروز آبادی: محمود بن عمر بن احمد: مجد الدین ابو طاہر: قاموس: ص،412
مرآۃالمناجیح: ج،5: ص،299

[18] ابن قیم: شمس الدین ابو عبد اللہ: جوزی: طب نبوی: مکتبہ دار الکتب سلفیہ اردو بازار لاہور: ص،530
مرآۃالمناجیح: ج،3: ص،221

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Vol 6 Issue 9 | September 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
September 30, 2026

3. تاج العروس شرح القاموس: مطبوعہ المطبعۃ الخیریہ مصر، سید محمد مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی، متوفی 1205ھ۔
4. المنجد: مطبوعہ المطتبہ الغاثولیکہ بیروت، 1927ء، لوئیس معلوف الیسوعی۔
5. اجمال ترجمہ اکمال: مطبوعہ مکتبہ نعیمی کتب خانہ گجرات، 2004ء، حضرت خطیب بغدادی ولی دین۔